سوال

(135) نمازِ جمعہ کے لیے عورتوں کا سفر کر کے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد سے بارہ ایکڑ دور بچیوں کا مدرسہ ہے وہاں سپیکر کی آواز پر بچیاں جمعہ ادا کرتی ہیں، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے جبکہ مسجد اور مدرسہ کے درمیان اتنا فاصلہ ہونے کے ساتھ ساتھ دو مین سڑکیں بھی گزرتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''عورتوں کا آدمیوں کے پیچھے نماز پڑھنا۔'' پھر ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو (اپنے صحابہ سمیت) کچھ وقت سیدھے منہ بیٹھے رہتے تاکہ خواتین اٹھ کر گھروں کو چلی جائیں۔ [صحیح بخاری، الاذان: ۸۷۰]

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ خواتین مسجد نبوی میں ہی فرض نماز باجماعت ادا کرتی تھیں، اگر ایسا ممکن نہ ہو تو مسجد سے ملحق کوئی کمرہ تعمیر کر کے اسے ''مصلی النساء'' قرار دیا جا سکتا ہے مسجد کی چھت پر بھی یہ اہتمام کیا جا سکتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد کی چھت پر نماز باجماعت ادا کی تھی جبکہ امام نیچے تھا، اسی طرح اگر امام اور لوگوں کے درمیان کوئی دیوار، راستہ وغیرہ بھی حائل ہو تو نماز باجماعت ادا کی جا سکتی ہے لیکن اتصال ضروری ہے کہ مسجد کا ہال اور صحن نمازیوں سے بھر چکا ہے تو مسجد کی چھت یا ملحقہ جگہ کو نماز کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے، لیکن صورت مسئولہ میں جو کیفیت بیان کی گئی ہے کہ مسجد اور مدرسہ کے درمیان تقریباً بارہ ایکڑ کا فاصلہ ہے، پھر درمیان سے دو مین سڑکیں بھی گزرتی ہیں ایسے حالات میں صرف سپیکر کی آواز پر جماعت کو جائز نہیں قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح تو ہر گھر والے اپنے گھر میں اپنی خواتین اور بچوں کو اکٹھا کر کے امام کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام کر سکیں گے، ہمارے رجحان کے مطابق اہل مسجد کو چاہیے کہ وہ خواتین کے لئے نماز جمعہ کا اگر اہتمام کرنا چاہتے ہیں تو مسجد یا اس کے ملحقہ کمرہ میں بندوبست کریں، اس طرح گنجائش تلاش کرنا درست نہیں ہے زیادہ سے زیادہ اتنے فاصلہ کی گنجائش ہو سکتی ہے جہاں امام کی طبعی آواز پہنچ سکے، کیونکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو مجلز رحمہ اللہ سے ایک اثر نقل کیا ہے کہ امام کے ساتھ راستہ یا دیوار حائل ہونے کے باوجود نماز ادا کی جا سکتی ہے بشرطیکہ امام کی تکبیر سنی جا سکتی ہو، پھر آپ نے اس حدیث کا حوالہ دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اپنے حجرہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو لوگوں نے حجرہ کی دیوار حائل ہونے کے باوجود آپ کی اقتدا میں نماز باجماعت ادا کی۔ [صحیح بخاری، الاذان: ۷۲۹]

بہرحال صورت مسئولہ میں بارہ ایکڑ کے فاصلے پر خواتین کی جماعت درست نہیں ہے، اس کے لئے مسجد یا اس کے ملحقہ مکان یا کمرہ میں اہتمام کرنا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:171